آئین پاکستان

1973ء

بمعہ

جدید ترامیم

اختر علی قریشی

ایم۔اے (پولیٹکل سائنس) ایل۔ایل۔بی

اسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل پنجاب

ندیم بک ہاؤس

7- ٹرنر روڈ ہائی کورٹ لاہور

فون نمبر 7357262-7220799-7358175

آئین پاکستان
1973ء

بمعہ

جدید ترامیم

اختر علی قریشی
ایم۔اے (پولیٹکل سائنس) ایل۔ایل۔بی
اسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل پنجاب

ندیم بک ہاؤس
7- ٹرنر روڈ ہائی کورٹ لاہور

قیمت : -/350 روپے

کمپوزنگ: رضوان کمپیوٹر اکیڈمی
پرنٹنگ:: بابر صابر پرنٹنگ پریس لاہور۔

1985ء میں خواتین کی الگ وزارت قائم کر دی گئی اب خواتین فوج' سیاست' پولیس' عدلیہ اور دیگر انتظامی عہدوں پر خدمات انجام دے رہی ہیں۔

آرٹیکل 35- خاندان وغیرہ کا تحفظ (Protection of family):

مملکت شادی' خاندان' ماں اور بچے کی حفاظت کرے گی۔

وضاحت:

قیام پاکستان کا بنیادی مقصد اسلام اور اسلامی نظام کا قیام تھا۔ شادی بیاہ کے معاملہ میں بلوغت کی حد کو چھونے والے مرد اور عورت کو آئینی طور پر آزادی اور تحفظ حاصل ہے۔ 14 سال سے کم عمر بچوں سے بیگار لینا بھی قانونی طور پر ممنوع ہے۔ یتیم اور لاوارث بچوں کے لیے اور بے سہارا خواتین کے لیے یتیم خانے اور فلاحی ادارے قائم ہیں۔

آرٹیکل 36- اقلیتوں کا تحفظ (Protection of minorities):

مملکت' اقلیتوں کے جائز حقوق او مفادات کا جن میں وفاقی اور صوبائی ملازمتیں اور ان کی مناسب نمائندگی شامل ہے۔ تحفظ کرے گی

وضاحت:

پاکستان میں آئین کے تحت تمام اقلیتی فرقوں کو مساوی حقوق حاصل ہیں۔ آئین کی تمہید میں اور پالیسی کے اصولوں میں ان حقوق کو مزید تحفظ دیا گیا ہے۔ دیگر ملکی شہریوں کی طرح اقلیتوں کے حقوق کی بھی ضمانت دی گئی ہے۔ نقل وحمل کی آزادی' اجتماع کی صورت میں مذہبی آزادی اور نشرو اشاعت کا پورا حق دیا گیا ہے۔ تفریحی مقامات پر تمام اقلیتوں کو بلا امتیاز آنے جانے کی آزادی ہے۔ اقلیتوں کو ملازمت کے کوٹے مقرر ہیں۔ حقوق حاصل ہیں۔ اقلیتی فرقوں کے تہواروں پر براڈ کاسٹنگ کارپوریشن اور ٹیلی ویژن سے خصوصی پروگرام نشر کیے جاتے ہیں۔ اقلیتوں کے مطالبہ پر انہیں 25 دسمبر کو سرکاری تعطیل دے دی گئی ہے۔

آرٹیکل 37- معاشرتی انصاف کا فروغ اور معاشرتی برائیوں کا خاتمہ:

(Promotion of social justice and eradication of social evils):

مملکت:

(الف) پسماندہ طبقات یا علاقوں کے تعلیمی اور معاشی مفادات کو خصوصی توجہ کے ساتھ فروغ دے گی۔

(ب) کم سے کم ممکنہ مدت کے اندر ناخواندگی کا خاتمہ کرے گی' مفت اور لازمی ثانوی تعلیم کے مواقع فراہم کرے گی۔

(ج) فنی اور پیشہ وارانہ تعلیم کو عام طور پر ممکن حصول تک اور اعلیٰ تعلیم کو معیار کی بنیاد پر سب کے لیے مساوی طور پر قابل پہنچ و عمل بنائے گی۔

(د) سستے اور سہل انصاف کو یقینی بنائے گی۔

(ہ) منصفانہ اور نرم شرائط کار پر اس امر کی ضمانت دیتے ہوئے کہ بچوں اور عورتوں سے ایسے پیشوں میں کام نہیں لیا جائے گا جو ان کی عمر جنس کے لیے نامناسب ہوں' مقرر کرنے کے لیے اور ملازم عورتوں کے لیے زچگی سے متعلق مراعات دینے کے لیے احکام وضع کرے گی۔

(و) مختلف علاقوں کے افراد کو تعلیم' تربیت' زرعی اور صنعتی ترقی اور دیگر طریقوں سے اس قابل بنائے گی کہ وہ ہر قسم کی سرگرمیوں میں جن میں پاکستان میں ملازمت' خدمات بھی شامل ہیں پورا پورا حصہ لے سکیں۔

(ز) عصمت فروشی' قماربازی' ضرر رساں ادویات کے استعمال' فحش اور مخرب الاخلاق اشتہارات کی طباعت' نشرو اشاعت اور نمائش کی روک تھام کرے گی۔

(ح) نشہ آور مشروبات کے استعمال کی سوائے اس کے کہ وہ طبی اغراض کے لیے یا غیر مسلموں کی صورت میں مذہبی اغراض کے لیے ہو روک تھام کرے گی اور

(ط) نظم ونسق حکومت کی مرکزیت کو مدنظر رکھتے ہوئے عوام کی سہولت اور مسائل کے حل کی خاطر ضروریات پوری کرنے کے لیے اس کے کام کے فوری تصفیہ میں آسانی پیدا ہو۔

وضاحت:

تعلیم کے بغیر ترقی ناممکن ہے۔ اسی لیے فروغ تعلیم کے لیے حکومت نے ملک بھر میں جگہ جگہ تعلیمی ادارے قائم کیے ہیں۔ حکومت اپنے بے روزگار عوام کو روزگار فراہم کرنے کی پابند ہے۔ حکومت کی طرف سے نوجوانوں کو اپنی مرضی کا کاروبار کرنے کے لیے آسان اقساط پر قرضے مہیا کیے جاتے ہیں۔

سکولوں کالجوں میں ممکنہ حد تک پیشہ وارانہ تعلیم کو رائج کرنا:

حکومت اپنے وسائل کے مطابق طب' انجینئرنگ اور دوسرے پیشوں سے متعلق ادارے قائم کرے۔ انصاف سستا اور سہل بنانا۔ بچوں اور عورتوں کے لیے مناسب وسائل اور عورتوں کو